

Day: _____

Date: _____

اسائنمنٹ

تفسیر III

نام

منیشا جاوید

08
10

622

رونمبر

انچارج

مس سمر ش

10 نومبر 622

تفسیر III

حرمتِ خمر

خمر کے لغوی معنی :-

خمر کے لغوی معنی ڈھانپنا اور پردہ ڈالنا اور ڈھنی کو خمار اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ جسم کو ڈھانپ بیٹھی ہے نشہ آور اشیاء کو اس بنا پر خمر کا نام دیا گیا ہے کہ ان کے استعمال سے عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔

اصطلاحی مفہوم :-

نشہ آور اشیاء کو اس بنا پر خمر کا نام دیا گیا ہے کہ ان کے استعمال سے عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے۔

شراب کی کشیدگی کے اجزاء :-

انگور، کھجور، گندم، جو اور شہد سے تیار

ہوتی ہے

حرمتِ خمر از روئے قرآن

شراب کی حرمت کا پہلا حکم قرآن مجید میں سورۃ البقرہ میں نازل ہوا ارشاد باری تعالیٰ ہے،

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ اِنَّهُمَا
فِيْهِمَا اَثَمٌ كَبِيْرٌ وَمَنْفَعٌ لِّنَاسٍ وَ اِنَّهُمَا

Day: _____

Date: _____

اکبر من نفعہا (سورۃ البقرۃ)

”لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کبیر دیکھتے کہ ان میں بڑا نشانہ ہے اور ان کے لیے فائدے بھی ہیں اور ان کا نشانہ ان کے فائدوں سے پس بڑھایا ہے۔“

دوسرا حکم:-

پہلے حکم میں لوگوں کو بہت زیادہ وضاحت نہیں ملی تھی مگر پھر حاجہ کرام نے دعا کی تو پھر ⁴ من بھیجی کو سورۃ النساء کی آیت نازل ہوئی ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الْقُلُوبَ
وَأَنْتُمْ سَكَرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ

”اے ایمان والوں! تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ جو کچھ تم منہ سے کہتے ہو اس سے سمجھنے لگو۔“

تیسرا حکم:-

آخر میں حکم ہاقل واضح نازل ہوا جو کہ من بھیجی میں نازل ہوا ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ

والا نصاب والالام رحس من مل الشطن فا جنوة لعلم تفاحون

”اے ایمان والوں! شراب پینا، جو اکیلنا، بت بوجنا
اور پانسہ بھیننا یا مذہب، تاپاک شیطانی کام میں ہو
اس سے تم اجتناب کرو تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو۔“

آیات نمبر ۱۹

سورة المائدة میں ارشاد باری تعالیٰ

”شیطان تو سبھی جانتا ہے کہ شراب اور جوئے کے
ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈالوا دے
اور اللہ کے ذکر اور نماز سے تمہیں روکے تو اب بھی
تم باز نہیں آتے۔“

شراب کی حرمت از روئے حدیث

حضور ملی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”شراب پینے والا جہنم ہے جیسے بت کو بوجھ والا۔“

حضور ملی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”جو بھی مشروب نشہ آور ہے وہ حرام ہے۔“

حضور ملی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”تو شراب نہ پی، بے شک یہ میری پرانی

کا دروازہ کھولنے والی ہے۔“

دوا کے طور پر نشہ آور اشیاء کا استعمال :-

مثلاً اگر کسی شخص کو کوئی ایسی بیماری

لاحق ہو جاؤ اور برداشت نہ ہو تو ایسی صورت میں
نشہ آور اشیاء استعمال کی جا سکتی ہے مگر قدر ضرورت۔

شہزاد نوشی کے نقصانات

شربت نوشی کے نقصانات درج ذیل ہیں

i - مقدمات

۴۔ بے حیائی اور بدکاری کا سبب

۱۱ - مال کا فیض

iv ذکر الہی اور نماز سے غفلت

۷۔ دنیا اور آخرت کا قصہ

شیرازی می سنرا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں شرابی کی سزا:۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں شراب پینے والے

کے لیے کوئی سزا مقرر نہ تھی جو شخص اس جرم میں گرفتار

سہو کر آتا تھا اسے جوئے لالٹ ، مکے ، بل دی ہوئی چادروں

کے سونے اور کھجور کے ڈنڈے مارے جا رہے

حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دورِ خلافت میں شرابی

Day: _____

Date: _____

کی سزا :-

حضرت ابو بکرؓ کے زمانے میں چالیس کوڑے مارے

جاتے تھے ۔

حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں سزا :-

حضرت عمرؓ کے ابتدائی زمانے میں

چالیس کوڑوں پہلی سزا دینی پھر انہوں نے دیکھا کہ

گوٹ اس حرم سے باہر نہیں آتے تو انہوں نے حاجیہ کرام

سے مشورہ کر کے سزا اسی کوڑے کر دی

خلاصہ قلام :-

اس سب آیات اور احادیث سے واقعہ

طور پر ثابت ہے کہ شراب حرام کی گئی ہے اور حدیث مبارک

میں ہے ،

کہ شرابی کی عبادت چالیس سال

تک قبول نہیں ہوتی ۔